DUBAI GRAND SCHOOL
INTERNATIONAL

Assignment Of 5th Class For FA1 & FA2

دروس الاسلام

(سبق نمبر ۲)

اسلامی معلومات (زکوٰۃ)

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھئے:۔

سوال نمبر ۱) زکوٰۃ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: زکوٰۃ کے معنی پاکی کرنے کے ہیں۔

سوال نمبر ۲) اسلامی شریعت میں زکوٰۃ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اسلام میں زکوٰۃ کا مطلب اپنے پاکیزہ مال میں سے سال گذرنے کے بعد چالیسویں حصّے کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔

سوال نمبر ۳) رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ کس کام میں اپنے مال کو صرف فرماتے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ اپنے مال کو صدقات وخیرات میں صرف فرماتے تھے۔

سوال نمبر ۴) زکوٰۃ صاحب مال کیلئے کس چیز کا سبب بنتی ہے؟

جواب: زکوٰۃ صاحب مال کیلئے پاکیزگی کا سبب بنتی ہے۔

سوال نمبر ۵) کیا زکوٰۃ کی فرضیت کا انکار کرنے والا مسلمان رہتا ہے؟

جواب: زکوٰۃ کی فرضیت کا انکار کرنے والا اسلام سے خارج ہوتا ہے۔

خالی جگہوں کو بھر دیجئے:۔

۱) زکوٰۃ امیر لوگوں پر۔۔انعامات۔۔۔۔کا ذریعہ بنتی ہے۔

۲) زکوٰۃ میں۔۔اچّھا۔۔۔اور۔۔۔بہتر۔۔۔۔۔مال دینا چاہئے۔

۳)۔۔۔زکوٰۃ۔۔۔۔اسلامی عبادات میں زبردست اہمیت کی حامل ہے۔

۴) شرع میں زکوٰۃ کا مطلب ہے اپنے پاکیزہ مال میں سے سال گزرنے کے بعد ۔چالیسویں۔۔۔۔۔حصّے کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔

۵)زکوٰۃ میں۔۔ردّی۔۔۔۔۔اور۔۔۔خراب۔۔۔۔مال دینے سے پرہیز کرنا۔

سبق نمبر(۳)

وضو کے مستحّبات

سبق نمبر(۴)

وضو کے مکروہات

مشق:(ا) وضو کے پانچ مستحّبات لکھئے؟

جواب:وضو کے پانچ مستحّبات یہ ہیں:۔

ا)وضو میں کسی دوسرے کی مدد نہ لینا۔

۲)بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

۳)وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف رُخ کرنا۔

۴)پیر دھوتے وقت دائیں ہاتھ سے پانی ڈالنا اور بائیں ہاتھ سے ملنا۔

۵)اعضاء دھوتے وقت اچھی طرح ملنا تا کہ کوئی حصّہ خشک نہ رہے۔

(ب)وضو کے پانچ مکروہات لکھئے:۔

جواب:۔وضو کے پانچ مکروہات یہ ہیں۔

ا)چہرے پر زور سے چِھپکا مارنا۔

۲)نئے پانی سے تین بار مسح کرنا۔

۳)اتنا کم پانی استعمال کرنا کہ اعضاء کے دھونے میں کوتاہی کا اندیشہ ہو۔

۴)تین تین مرتبہ سے زیادہ اعضاء کا دھونا۔

۵)وضو کے بعد ہاتھوں کا پانی چھڑکنا۔

سبق نمبر۵)

حدیث رسول ﷺ

درج ذیل سوالات کے جواب لکھئے:۔

سوال نمبر۱)سبق میں دی گئی حدیث کے راوی کا نام کیا ہے؟

جواب:سبق میں دی گئی حدیث کے راوی کا نام حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہے۔

سوال نمبر۲)یہ حدیث کس کتاب میں درج کی گئی ہے؟

جواب:یہ حدیث بخاری شریف میں درج ہیں۔

سوال نمبر۳)مسلمان کس سے کہتے ہیں؟

جواب:مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کے شر) سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

سوال نمبر۴)تشریح میں دی گئی مسلمان کی تین خصوصیات کا تذکرہ کیجئے؟

جواب:مسلمان کی تین خصوصیات یہ ہیں۔۱)مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے ۲)مسلمان اپنے بھائی کو رسوانہیں کرتا ہے۳)اور نہ اپنے مسلمان بھائی کی غیبت کرتا ہے۔

(ب)درج ذیل جملوں کو پورا کیجئے۔

۱)مسلمان مسلمان کا۔۔بھائی ہوتا ہے۔۔۔۔۔ مسلمان اپنے بھائی کو۔نہ رُسوا کرتا ہے۔۔۔۔۔۔ نہ اُس کا۔۔حق مارتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

۲)مسلمان مسلمان کیلئے ۔ڈھال۔۔۔۔۔اور ہر طرح کے شر سے۔۔وہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔

۳) حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ایسے شخص ۔۔ کے بارے میں مسلمان ہونے کا تصور بھی نہ کیا جاسکتا جو اپنی زبان ۔۔ سے دوسرے مسلمان کا ایذا پہنچائے۔

سبق نمبر (۶)

پیارے نبی ﷺ

(اعلان نبوت سے پہلے)

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھئے:۔

سوال نمبر۱) پیارے نبی ﷺ کا تعلق قریش کے کس خاندان سے تھا؟

جواب: پیارے نبی ﷺ کا تعلق قریش کے بنوھاشم قبیلہ سے تھا۔

سوال نمبر۲) جس آیتِ قرآن میں آپ ﷺ کی یتیمی کا ذکر ہورہا ہے اس کا ترجمہ لکھئے؟

جواب: جس آیت میں آپ ﷺ کی یتیمی کا تذکرہ ہے اُس کا ترجمہ یہ ہے [کیا آپ ﷺ کو یتیم نہیں پایا پھر آپ ﷺ کو پناہ دی]

سوال نمبر۳) آپ ﷺ کی پرورش کس قبیلہ میں ہوئی؟

جواب: آپ ﷺ کی پرورش قبیلہ بنوسعد میں ہوئی۔

سوال نمبر۴) جب ا آپ ﷺ عبدالمطلب کی جگہ پر بیٹھتے اور کوئی اعتراض کرتا تو عبدالمطلب کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: جب آپ ﷺ عبدالمطلب کی جگہ پر بیٹھتے اور کوئی اعتراض کرتا تو عبدالمطلب فوراً کہتے تھے۔ ''میرے بچے کو نہ چھیڑو۔اللہ کی قسم !اس کا درجہ بہت بلند ہے''

سوال نمبر۵) جنگل میں بکریوں کو گھاس کھلانے کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: جنگل میں بکریوں کو گھاس کھلانے کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ نے کسی نبی کو نہیں

بھیجا مگر یہ کہ اُس نے جنگل میں بکریوں کو گھاس کھلانے کا کام کیا۔

(ب) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کو خالی جگہوں میں بھر دیجئے۔

۱) آپ ﷺ کی پرورش قبیلہ۔۔۔بنوسعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں ہوئی۔

۲) آپ ﷺ اہل مکہ کی۔۔۔۔۔بکریاں۔۔۔۔جنگل میں لے جا کر اُن کو گھاس کھلاتے۔

۳) آپ ﷺ کے والد۔۔عبداللہ۔۔۔۔۔اُس وقت وفات پا چکے تھے جب آپ ﷺ بھی پیدا نہیں ہوئے تھے۔

۴)۔۔۔۔۔چھ۔۔۔۔سال کی عمر میں آپ ﷺ کی والدہ نے وفات پائی۔

۵) آپ ﷺ بہت اچھی۔۔عربی۔۔۔۔۔۔۔بولتے تھے۔

سبق نمبر:۔(7)

پیارے نبی ﷺ

(اعلان نبوت سے پہلے)

مشق:

(ا) درج سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱) اُس وقت آپ ﷺ پر کون سی حالت طاری ہوگئی جب آپ ﷺ کسی گانے کی محفل میں شرکت کر رہے تھے؟

جواب: آس وقت آپ ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے نیند طاری کردی آور آپ ﷺ نیند سے اُس وقت جاگے جب سورج پوری طرح چڑھ چکا تھا۔

۲) کون سا گوشت آپ ﷺ نہیں کھاتے تھے؟

جواب: جن جانواروں کو بُتوں کے نام پر زبح کیا جاتا تھا تو آپ ﷺ اُن جانواروں کا گوشت نہیں

کھاتے تھے۔

سوال نمبر۳) آپ ﷺ سب سے زیادہ عقلمند تھے۔ یہ بات ہم نے کیسے جان لی؟

جواب: حجرِ اسود کو اپنی صحیح جگہ پر رکھنے کے واقع سے آپ ﷺ کے عقلمند ہونے کی شہادت ملتی ہے۔

سوال نمبر۴) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مالِ تجارت لیکر آپ ﷺ کہا گئے۔ آپ ﷺ کے ساتھ اور کون تھا؟

جواب: آپ ﷺ حضرت خدیجہ کا مالِ تجارت بصریٰ لے گئے۔ اور آپ ﷺ کے ساتھ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلام میسرہ تھے۔

سوال نمبر۵) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کن الفاظ سے آپ ﷺ کو تسلّی دی؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو ہمّت دی۔ آپ ﷺ سے کہا ہر گز نہیں۔ اللہ آپ ﷺ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا، آپ ﷺ صلہ رحمی کرتے ہیں، کمزوروں کا بوجھ اُٹھاتے ہیں، اپنے ہاتھوں سے کما کر ناداروں کو بخش دیتے ہیں۔ مہمان نوازی کرتے ہیں۔ جن کا سب کچھ لُٹ چکا ہو ان کی مدد کرتے ہیں۔

(ب) ذیل میں ''الف'' کو ''ب'' سے مِلا دو

(الف)	(ب)
۱) آپ ﷺ نے کبھی	گالی نہ دی اور نہ کوئی گندی بات مُنہ سے نکالی
۲) آپ ﷺ نے حجرِ اسود کو	ایک چادر میں رکھا
۳) آپ ﷺ کو لوگ صادق کہتے کیونکہ	آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے
۴) شادی کے وقت آپ ﷺ	پچیس سال کے تھے
۵) آپ ﷺ نے مکہ سے باہر	دوبارہ سفر کیا

پیارے نبی ﷺ

(اِعلانِ نبوت کے بعد)

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھئے :۔

سوال نمبر۱) غارِ حرا میں فرشتے نے آپ ﷺ سے کیا کہا اور آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: غارِ حرا میں فرشتے نے آپ ﷺ سے فرمایا پڑھیے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ میں پڑھا لکھا نہیں ہوں ۔اُس نے پھر زور سے گلے لگایا۔ یہ عمل اُس نے تین بار کیا۔آپ ﷺ نے تینوں بار کہا میں پڑھا لکھا نہیں ہو۔

سوال نمبر۲) پہلی نازل ہونے والی پانچ آیات کا ترجمہ لکھئے؟

جواب: پڑھئے! اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔انسان کو پیدا کیا خون کے لوتھڑے سے ۔پڑھئے! اور اآپ ﷺ کا رب بڑا کریم ہے۔جس نے قلم کے ذریعے سِکھایا۔انسان کو وہ سِکھایا جو وہ جانتا نہ تھا۔

سوال نمبر۳) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کو کن کے پاس لے گئیں۔وہ کن کتابوں کے عالم تھے؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی عنہا آپ ﷺ کو لیکر ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئی۔ورقہ بن نوفل تورات اور انجیل کے عالم تھے۔

سوال نمبر۴) ورقہ بن نوفل نے آپ ﷺ سے کیا کہا؟

جواب: ورقہ بن نوفل نے سارا ماجرا سُن کر آپ ﷺ سے کہا کہ یہ جبریل ہے جو پیغمبروں کے پاس وحی لاتا ہے۔کاش میں جوان ہوتا میں آپ ﷺ کا ساتھ دیتا۔کاش میں زندہ ہوتا جب آپ ﷺ کی قوم

آپ ﷺ کو نکال دے گی۔

سوال نمبر ۵) پہلے چار مسلمان ہونے والوں کے نام لکھئے؟

جواب: پہلے چار مسلمان ہونے والوں کے نام یوں ہے:

۱) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا (جو آپ کی شریک حیات تھی)

۲) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہا (جو آپ کے دوست تھے)

۳) حضرت علی رضی اللہ عنہا (جو آپ کے چچیرے بھائی تھے)

۴) زید بن حارثہ رضی اللہ عنہا (جو آپ کے آزاد کردہ غلام تھے)

(ب) خالی جگہوں کو بھر دیجئے۔

۱) جب پیارے نبی ﷺ کی عمر چالیس کی ہوگئی تو۔۔۔۔حضرت جبریل علیہ السلام۔۔۔آپ ﷺ کے پاس وحی لیکر آ گئے۔

۲) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کو لیکر۔۔ورقہ بن نوفل۔۔۔کے پاس لے گئیں۔

۳) اسلام میں داخل ہونے والی سب سے پہلی خاتون کا نام۔۔حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔۔۔تھا۔

۴) جس زمانے میں وحی کا سلسلہ بند رہا اُس کو۔۔''زمانہ فترت''۔۔کہتے ہیں۔

۵) جب مسلمانوں کی تعداد۔۔تیس کے قریب۔۔تک پہنچی تو آپ ﷺ نے کھلے عام دعوت دی۔

صِرَاطُ اللّغةُالعَرَبِيّةِ

الدَّرسُ الاوَّلِ

اَلحوَار

اَجب عَنِ الاسئلة الآتِيَةِ مَبنِيّة عَلى الدّرسِ خَاصا:

١) كَيفَ اَنتُم ؟

الجواب: نَحنُ بِاالخَيرِ وَالحَمدُللّه

٢)مِن أينَ انتُم؟

الجواب: نَحنُ مِنَ العِرَاقِ

٣)مَاذَا تفعَلُونَ هِنَا؟

الجواب: جِئنَا لِزيَارَةِ الكَشمِير

۴)مَا شُغلُكُم؟

الجواب: نَحنُ طُلّابُ الجَامِعَةِ الاِسلَامِيّةِ بِاالمَدِينَةِ المُنورةِ

۵)هَل انهَيتُمُ الاختِبَاراتَ؟

الجواب: نَعَم اِنتهَينا الاِختِبَارَاتِ

٦)هَل انتم مِنَ النأجِحِين؟

الجواب: نعم نَحنُ مِنَ النَّاجِحِينَ

٧)أَأنتُم سَاكِنُونَ فِى الفُندُقِ؟

الجواب:. نَعَم نَحنُ نَسكُنُ فِى الفُندُقِ

٨)أينَ يَقَعُ ذالِكَ الفُندُقُ؟

الجواب: هُی وَاقِعُ فِی دَلغیتِ

٩)أهِیِ مِن الفَنَادِقِ الدَّرَجَةِ الأولٰی؟

الجواب: نَعَم هِی مِن الفَنَادِقِ الدّرَجَةِ الاُولیٰ.

١٠) کَیفَ قَضَیتُمُ الاِجَازَةِ؟

الجواب: قَضَینَا الاِجَازَةِ بِفَرح وَسَرُور

(٢)أذکُرضَمَائِرَالمُتّصِلَةِ؟

2. Recall and write down the attached as well as separated pronouns?

الضمائر المُتصلةِ

هُوَ هُمَا هُم هِیَ هُمَا هُم اَنتَ اَنتُمَا اَنتُم اَنتِ اَنتُمَا انتُنَّ اَنَا نَحنُ

(٣)استَعمِلِ الضَّمَائرَالمُنفَصِلَةَ فَی الجُمَلِ؟

3.Use separated pronouns in sentences?

(٣) کِتَابِی کِتَابُنَا کِتَابُکَ کِتَابُکِ کِتَابُکُمَا کِتَابُکُم کِتَابُکُنَّ

(٤) مَاالمُرادُ بِالحُروفِ القَمرِیّةِ والشّمسِیّةِ؟

4. what do you mean by moon and sun letters?

حروف ال القمرية

ا ب ج ح خ ع غ ف ق ک م ہ و ی

حروف ال الشمسية

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

(۵) كم أقسامًا للضّمائر بَيِّن؟

5. how many types of pronouns are there?

ضمیر کی دو قسمیں ہیں

۱) ضمیر متصل ۲) ضمیر منفصل

(٦) مَاالمُرادُ بِالحُروفِ [الجار] واذكُر عَمَلَهَا أخاصِيتِهَا؟

6. what does a preposition stand for and mention its action (or change)it makes on the noun?

عَدَدَ حُروف الجر ۵ مِن الى عَن على فى

حروف جار اپنے بعد والے کو کسرہ دیتے ہیں

(۷) كم حُرُوفَ جر دَرَستُم فِى الدَّرسِ المَاضِيةِ اُذكُر هٰذِهِ الحَروف؟

7. how many prepositions have you read in the previous chapter recall and write down them?

دَرَسنَا ثَلٰثَ حروف مِن فِى

١)   هَل فِی جَامِعَتِکم العُطلةُ فِی هٰذه الایّام

٢) نَحنُ مِن العِراقِ

(٨) کتب خَمسَ جُمَلِ حَولَ المَوضُوعِ المَدرَسَةِ؟

١) اَنا اَدرُسُ فِی دُبئی جَریند الدولِیّةِ

٢) وَهِی مَدرَسَة شَهِیرَة فِی بِلَا د الکَشمِیر

٣) وَهُنَاکَ مَسجِد قَرِیبَة مِّنَ المَدرَسَةِ وَهِی مَسجِد جَمِیلَة

٤) وَفِی المَدرَسَةِ فُصول کَثِیرَة

٥) وَفِی مَدرَستی مَکَاتِب وَکَراسِیّ

الدَّرسُ الثَّانِی

اَجِب عَنِ الاَسئِلَةِ الآتِیَةِ :

1. Answer the following question

١) مَن خَرَجَ مِنَ البَیتِ وَمَتٰی خَرَجَ؟

الجواب: خَرَجَ الوَلَدُ مِنَ البَیتِ مِنَ السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ .

٢) اِلَی اَین ذَهَبَ الوَلَدُ؟

الجواب : ذَهَبَ الوَلَدُ اِلَی المَدرَسَةِ

٣) اَینَ جَلَسَ الوَلَدُ وَمَن جَلَسَ خَلفَهُ؟

الجواب: جَلَسَ الوَلَدُ اَمَامَ السَّبُورَةِ وَجَلَسَ زَمِیلَ خَلفَهُ

۴) مَن دَرَّسَ دَرسًا جَدِيدا؟

الجواب: دَرَّسَ الاُستاذُ دَرسا جَدِيدا .

۵) ماذَا عُنوانُ الدَّرس؟

الجواب: عُنوان الدَّرس الاَعمالُ الصّالِحةِ.

٦) هَل سَألَ الاستاذُ الطّلاب بَعد الدّرسِ عَنِ الدّرسِ ؟

الجواب: نَعم سألَ الاُستاذُ الطُّلاب بَعدَ الدَّرس عَنِ الدّرسِ .

۷) هَل حَفِظَ الطُّلاب الدَّرس ؟

الجواب: نَعم حَفِظَ الطُّلاب الدّرسَ .

٨) أينَ ذَهَب الوَلَدُ بَعدَ أنتِهاءِ الوَاجِبَاتِ المَنزِلِيِّةِ ؟

الجواب: ذَهَبَ الوَلَدُ بَعدَ أنتِهاءِ الَواجِبَاتِ المَنزِلِيّةِ اِلى المَلعَبِ .

٩) مَاهى اللّعبَةِ لَعِبَ بِهَا الوَلَدُ؟

الجواب: لَعِبَ الوَلَدُ الكُرِّةُ القَدَمِ

2. Translate the following sentences ٢) تَرجِم الجُمل الآتِيَةِ ؟

(ا) لڑکا گھر سے نکلا اور مدرسہ گیا۔

خَرَجَ الوَلَدُ مِن البيتِ وَذَهَبَ اِلى المَدرَسَةِ

(٢) اُستاد نے لکھا۔

كَتَبَ الاُستاذُ

(٣) لڑکے نے سبق زبانی یاد کیا؟

حَفِظَ الوَلَدُ الدَّرسَ شَفَوِيّا .

(۴) اُستاد نے لڑکوں سے سوالات پوچھے۔

سأل الاُستاذُ عَنِ الطُّلاب .

(۵) لڑکوں نے جواب دیا

أجابَ الطُّلابُ

(٦) اُستاد کلاس میں داخل ہوا۔

دَخَلَ الاستادَ فِی الفَصلِ .

(۷) اُستاد کرسی پر بیٹھ گیا۔

جَلَسَ الاُستاذُ عَلیَ الکُرسِیِّ

(۸) لڑکا گھر واپس آیا۔

رَجَعَ الوَلَدُ اِلی البَیتِ

(۹) لڑکے نے ہوم ورک کیا۔

اِنتَهَ الوَلَدُ الوَاجِبَاتِ المَنزِلِیّةِ

(۱۰) لڑکے کا باپ خوش ہوا۔

فَرِحَ أبَ الوَلَدِ

۳) تَرجم العِبارَةِ الآتِیةِ ؟ 3. Translate the following paragraph.

جآءَ وَلَدُ مِن أمرِیکا وزارَ الکَشمِیر . خَرجَ الاُستاذُ مِن الفصلِ وَذَهَبَ الَی المُدِیرِ . سَمِعَ النَّاسُ کَلامَهُ وَخَرَجُوا مِنَ القَاعَةِ .مَن خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالارضَ وَالقَمَرَ والشَّمسَ وَالنُّجُومُ. خَلَقَهَا اللّٰهُ . اِسمُ المُدَرِّسِ نعمانُ وَاسمُ المُدَرِّسَة، سَعِیدَة . هُوَ تَاجِر شَهِیر لِانَّه یَبِیعُ الثَّوبَ . مُتَشفَی الوِلادَةِ بَعِیدَة مِن قَرِیَتِنَا . نَجَحَ الطَّالِبُ الزَّکِیُّ

فِی الاختِبَارِ

امریکا سے ایک لڑکا کشمیر دیکھنے آیا۔ اُستاد کلاس سے نکلے اور پرنسپل کے پاس گئے۔ لوگوں نے اس کی بات سنی اور لائین میں کھڑے ہوئے۔ آسمان زمین چاند سورج اور تاروں کو کس نے پیدا کیا۔ ان سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔ استاد کا نام نعمان اور اُستانی کا نام سعیدہ ہیں۔ وہ ایک مشہور تاجر ہے اس لئے کہ وہ کپڑے کی بزنس کرتا ہیں۔ بچہ جنے کا اہسپتال ہمارے گھر سے دور ہیں۔ محنتی شاگرد امتحان میں کامیاب ہوا۔

۴) صَرِّفِ الافعالَ الآتِیَۃِ وَاکتُب صیغَھُم وَبَیّن مَعنَاھَا؟

4. Conjugate the following verbs and translate them

ضَرَبَ)

۱) ضَرَبَ	اُس ایک مرد نے مارا	واحد مذکر غائب
۲) ضَرَبَا	اُن دو مردوں نے مارا	تثنیہ مذکر غائب
۳) ضَرَبُوا	اُن سب مردوں نے مارا	جمع مذکر غائب
۴) ضَرَبَت	اُس ایک عورت نے مارا	واحد مؤنث غائب
۵) ضَرَبَتَا	اُن دو عورتوں نے مارا	تثنیہ مؤنث غائب
۶) ضَرَبنَ	اُن سب عورتوں نے مارا	جمع مؤنث غائب
۷) ضَرَبتَ	تم ایک مرد نے مارا	واحد مذکر حاضر
۸) ضَرَبتُمَا	تم دو مردوں نے مارا	تثنیہ مذکر حاضر
۹) ضَرَبتُم	تم سب مردوں نے مارا	جمع مذکر حاضر
۱۰) ضَرَبتِ	تم ایک عورت نے مارا	واحد مؤنث حاضر

۱۱) ضَرَبتُمَا	تم دو عورتوں نے مارا	تثنیہ مؤنث حاضر
۱۲) ضَرَبتُنَّ	تم سب عورتوں نے مارا	جمع مؤنث حاضر
۱۳) ضَرَبتُ	میں نے مارا (مرد یا عورت)	واحد متکلم
۱۴) ضَرَبنَا	ہم نے مارا (مرد یا عورت)	جمع متکلم

کَتَبَ (اُس نے لکھا)

۱) کَتَبَ	اُس نے لکھا	واحد مذکر غائب
۲) کَتَبَا	اُن دو مردوں نے لکھا	تثنیہ مذکر غائب
۳) کَتَبُوا	اُن سب مردوں نے لکھا	جمع مذکر غائب
۴) کَتَبَت	اُس ایک عورت نے لکھا	واحد مؤنث غائب
۵) کَتَبَتَا	اُن دو عورتوں نے لکھا	تثنیہ مؤنث غائب
۶) کَتَبنِ	اُن سب عورتوں نے لکھا	جمع مؤنث غائب
۷) کَتَبتَ	تم ایک مرد نے لکھا	واحد مذکر حاضر
۸) کَتَبتُمَا	تم دو مردوں نے لکھا	تثنیہ مذکر حاضر
۹) کَتَبتُم	تم سب مردوں نے لکھا	جمع مذکر حاضر
۱۰) کَتَبتِ	تم ایک عورت نے لکھا	واحد مؤنث حاضر
۱۱) کَتَبتُمَا	تم دو عورتوں نے لکھا	تثنیہ مؤنث حاضر
۱۲) کَتَبتُنَّ	تم سب عورتوں نے لکھا	جمع مؤنث حاضر
۱۳) کَتَبتُ	میں نے لکھا (مرد یا عورت)	واحد متکلم
۱۴) کَتَبنَا	ہم نے لکھا (مرد یا عورت)	جمع متکلم

سَجَدَ (اُس نے سجدہ کیا)

۱) سَجَدَ	اُس ایک مرد نے سجدہ کیا	واحد مذکر غائب
۲) سَجَدَا	اُن دو مردوں نے سجدہ کیا	تثنیہ مذکر غائب
۳) سَجَدُوا	اُن سب مردوں نے سجدہ کیا	جمع مذکر غائب
۴) سَجَدَت	اُس ایک عورت نے سجدہ کیا	واحد مؤنث غائب
۵) سَجَدَتَا	اُن دو عورتوں نے سجدہ کیا	تثنیہ مؤنث غائب
۶) سَجَدنَ	اُن سب عورتوں نے سجدہ کیا	جمع مؤنث غائب
۷) سَجَتَ	تم ایک مرد نے سجدہ کیا	واحد مذکر حاضر
۸) سَجَدتُمَا	تم دو مردوں نے سجدہ کیا	تثنیہ مذکر حاضر
۹) سَجَدتُم	تم سب مردوں نے سجدہ کیا	جمع مذکر حاضر
۱۰) سَجَدتِ	تم ایک عورت نے سجدہ کیا	واحد مؤنث حاضر
۱۱) سَجَدتُمَا	تم دو عورتوں نے سجدہ کیا	تثنیہ مؤنث حاضر
۱۲) سَجَدتُنَّ	تم سب عورتوں نے سجدہ کیا	جمع مؤنث حاضر
۱۳) سَجَدتُ	میں نے سجدہ کیا (مرد یا عورت)	واحد متکلم
۱۴) سَجَدنَا	ہم نے سجدہ کیا (مرد یا عورت)	جمع متکلم

خَرَجَ (وہ نکلا)

۱) خَرَجَ	وہ ایک مرد نکلا	واحد مذکر غائب
۲) خَرَجَا	وہ دو مرد نکلے	تثنیہ مذکر غائب
۳) خَرَجُوا	وہ سب مرد نکلے	

۴) خَرَجَت وہ ایک عورت نکلی واحد مؤنث غائب

۵) خَرَجَتَا وہ دو عورتیں نکلی تثنیہ مؤنث غائب

٦) خَرَجنَ وہ سب عورتیں نکلی جمع مؤنث غائب

۷) خَرَجتَ تم ایک مرد نکلے واحد مذکر حاضر

۸) خَرَجتُمَا تم دو مرد نکلے تثنیہ مذکر حاضر

۹) خَرَجتُم تم سب مرد نکلے جمع مذکر حاضر

۱۰) خَرَجتِ تم ایک عورت نکلی واحد مؤنث حاضر

۱۱) خَرَجتُمَا تم دو عورتیں نکلی تثنیہ مؤنث حاضر

۱۲) خَرَجتُنَّ تم سب عورتیں نکلی جمع مؤنث حاضر

۱۳) خَرَجتُ میں نکلا (مرد یا عورت) واحد متکلم

۱۴) خَرَجنَا ہم سب نکلے (مرد یا عورت) جمع متکلم

عَبَدَ (اُس نے عبادت کی)

۱) عَبَدَ اُس ایک مرد نے عبادت کی واحد مذکر غائب

۲) عَبَدَا اُن دو مردوں نے عبادت کی تثنیہ مذکر حاضر

۳) عَبَدُوا اُن سب مردوں نے عبادت کی جمع مذکر غائب

۴) عَبَدَت اُس ایک عورت نے عبادت کی واحد مؤنث غائب

۵) عَبَدتَا اُن دو عورتوں نے عبادت کی تثنیہ مؤنث غائب

٦) عَبَدنَ اُن سب عورتوں نے عبادت کی جمع مؤنث غائب

۷) عَبَدتَ تم ایک مرد نے عبادت کی واحد مذکر حاضر

۸) عَبَدتُمَا	تم دو مردوں نے عبادت کی	تثنیہ مذکر حاضر
۹) عَبَدتُم	تم سب مردوں نے عبادت کی	جمع مذکر حاضر
۱۰) عَبَدتِ	تم ایک عورت نے عبادت کی	واحد مؤنث حاضر
۱۱) عَبَدتُمَا	تم دو عورتوں نے عبادت کی	تثنیہ مؤنث حاضر
۱۲) عَبَدتُنَّ	تم سب عورتوں نے عبادت کی	جمع مؤنث حاضر
۱۳) عَبَدتُّ	میں نے عبادت کی (مرد یا عورت)	واحد متکلم
۱۴) عَبَدنَا	ہم نے عبادت کی (مرد یا عورت)	جمع متکلم

وَصَلَ (وہ پہنچا)

۱) وَصَلَ	وہ ایک مرد پہنچا	واحد مذکر غائب
۲) وَصَلَا	وہ دو مرد پہنچے	تثنیہ مذکر غائب
۳) وَصَلُوا	وہ سب مرد پہنچے	جمع مذکر غائب
۴) وَصَلَت	وہ ایک عورت پہنچی	واحد مؤنث غائب
۵) وَصَلَا	وہ دو عورتیں پہنچی	تثنیہ مؤنث غائب
۶) وَصَلنَ	وہ سب عورتیں پہنچی	جمع مؤنث غائب
۷) وَصَلتَ	تم ایک مرد پہنچے	واحد مذکر حاضر
۸) وَصَلتُمَا	تم دو مرد پہنچے	تثنیہ مذکر حاضر
۹) وَصَلتُم	تم سب مرد پہنچے	جمع مذکر حاضر
۱۰) وَصَلتِ	تم ایک عورت پہنچی	واحد مؤنث حاضر
۱۱) وَصَلتُمَا	تم دو عورتیں پہنچی	تثنیہ مؤنث حاضر

۱۲) وَصَلتُنَّ	تم سب عورتیں پہنچی	جمع مؤنث حاضر
۱۳) وَصَلتُ	میں پہنچا (مرد یا عورت)	واحد متکلم
۱۴) وَصَلنَا	ہم پہنچے (مرد یا عورت)	جمع متکلم

ذَھَبَ (وہ گیا)

۱) ذَھَبَ	وہ ایک مرد گیا	واحد مذکر غائب
۲) ذَھَبَا	وہ دو مرد گئے	تثنیہ مذکر غائب
۳) ذَھَبُوا	وہ سب مرد گئے	جمع مذکر غائب
۴) ذَھَبَت	وہ ایک عورت گئی	واحد مؤنث غائب
۵) ذَھَبَتَا	وہ دو عورتیں گئی	تثنیہ مؤنث غائب
۶) ذَھَبنَ	وہ سب عورتیں گئی	جمع مؤنث غائب
۷) ذَھَبتَ	تم ایک مرد گئے	واحد مذکر حاضر
۸) ذَھَبتُمَا	تم دو مرد گئے	تثنیہ مذکر حاضر
۹) ذھَتُم	تم سب مرد گئے	جمع مذکر حاضر
۱۰) ذَھَتِ	تم ایک عورت گئی	واحد مؤنث حاضر
۱۱) ذَھَبتُمَا	تم دو عورتیں گئی	تثنیہ مؤنث حاضر
۱۲) ذَھتُنَّ	تم سب عورتیں گئی	جمع مؤنث حاضر
۱۳) ذَھَبتُ	میں گیا (مرد یا عورت)	واحد متکلم
۱۴) ذَھبنَا	ہم گئے (مرد یا عورت)	جمع متکلم

سَمِعَ (اُس نے سُنا)

۱)	سَمِعَ	اُس ایک مرد نے سُنا	واحد مذکر غائب
۲)	سَمِعَا	اُن دو مردوں نے سُنا	تثنیہ مذکر غائب
۳)	سَمِعُوا	اُن سب مردوں نے سُنا	جمع مذکر غائب
۴)	سَمِعَت	اُس ایک عورت نے سُنا	واحد مؤنث غائب
۵)	سَمِعَتا	اُن دو مردوں نے سُنا	تثنیہ مؤنث غائب
۶)	سَمِعَن	اُن سب عورتوں نے سُنا	جمع مؤنث غائب
۷)	سَمِعتَ	تم ایک مرد نے سُنا	واحد مذکر حاضر
۸)	سَمِعتُمَا	تم دو مردوں نے سُنا	تثنیہ مذکر حاضر
۹)	سَمِعتُم	تم سب مردوں نے سُنا	جمع مذکر حاضر
۱۰)	سَمِعتِ	تم ایک عورت نے سُنا	واحد مؤنث حاضر
۱۱)	سَمِعتُمَا	تم دو عورتوں نے سُنا	تثنیہ مؤنث حاضر
۱۲)	سَمِعتُنَّ	تم سب عورتوں نے سُنا	جمع مؤنث حاضر
۱۳)	سَمِعتُ	میں نے سُنا (مرد یا عورت)	واحد متکلم
۱۴)	سَمِعنَا	ہم نے سُنا (مرد یا عورت)	جمع متکلم

جَلَسَ (وہ بیٹھا)

۱)	جَلَسَ	وہ ایک مرد بیٹھا	واحد مذکر غائب
۲)	جَلَسَا	وہ دو مرد بیٹھے	تثنیہ مذکر غائب
۳)	جَلَسُوا	وہ سب مرد بیٹھے	جمع مذکر غائب

۴) جَلَسَت	وہ ایک عورت بیٹھی	واحد مؤنث غائب
۵) جَلَسَتَا	وہ دو عورتیں بیٹھی	تثنیہ مؤنث غائب
۶) جَلَسنَ	وہ سب عورتیں بیٹھی	جمع مؤنث غائب
۷) جَلَستَ	تم ایک مرد بیٹھے	واحد مذکر حاضر
۸) جَلَستُمَا	تم دو مرد بیٹھے	تثنیہ مذکر حاضر
۹) جَلَستُم	تم سب مرد بیٹھے	جمع مذکر حاضر
۱۰) جَلَستِ	تم ایک عورت بیٹھی	واحد مؤنث حاضر
۱۱) جَلَستُمَا	تم دو عورتیں بیٹھی	تثنیہ مؤنث حاضر
۱۲) جَلَستُنَّ	تم سب عورتیں بیٹھی	جمع مؤنث حاضر
۱۳) جَلَستُ	میں بیٹھا (مرد یا عورت)	واحد متکلم
۱۴) جَلَسنَا	ہم بیٹھے (مرد یا عورت)	جمع متکلم

دَخلَ (وہ داخل ہوا)

۱) دَخَلَ	وہ ایک مرد داخل ہوا	واحد مذکر غائب
۲) دَخَلَا	وہ دو مرد داخل ہوئے	تثنیہ مذکر غائب
۳) دَخَلُوا	وہ سب مرد داخل ہوئے	جمع مذکر غائب
۴) دَخَلَت	وہ ایک عورت داخل ہوئی	واحد مؤنث غائب
۵) دَخَلَتَا	وہ دو عورتیں داخل ہوئی	تثنیہ مؤنث غائب
۶) دَخَلنَ	وہ سب عورتیں داخل ہوئی	جمع مؤنث غائب
۷) دَخَلتَ	تم ایک مرد داخل ہوئے	واحد مذکر حاضر

۸) دَخَلتُمَا	تم دومرد داخل ہوئے	تثنیہ مذکر حاضر
۹) دَخَلتُم	تم سب مرد داخل ہوئے	جمع مذکر حاضر
۱۰) دَخَلتِ	تم ایک عورت داخل ہوئی	واحد مؤنث حاضر
۱۱) دَخَلتُمَا	تم دوم عورتیں داخل ہوئی	تثنیہ مؤنث حاضر
۱۲) دَخَلتُنَّ	تم سب عورتیں داخل ہوئی	جمع مؤنث حاضر
۱۳) دَخَلتُ	میں داخل ہوا (مرد یا عورت)	واحد متکلم
۱۴) دَخَلنَا	ہم سب داخل ہوئے (مرد یا عورت)	جمع متکلم

۵)عَرِّفِ الفِعلَ وَالفِعلَ المَاضِی وَمَثَّل؟

الفِعلُ :. کُلُّ لَفظ یَدُلُّ عَلیٰ حُصُول عَمَلٍ فِی زَمَن خَاصٍ (مُعَیِّن)

ہو وہ لفظ جس میں کسی کام کا ہونا کسی زمانہ میں پایا جائے فعل کہلاتا ہے

جیسے کَتَبَ :اُس نے لکھا

الفِعل المَاضِی: کُلُّ فِعل یَدُلُّ عَلیٰ حُصُول عَمَل فِی الزّمَن المَاضی

ہر وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا زمانہ ماضی (past)میں سمجھا جائے۔

جیسے:خَرَجَ (وہ نکلا)